© rasailojaraid.com

ارباب ذوق اس کی قدر کرکے فاضل مترجم و مرتب کی غیر معمولی محنت و کاوش کی داد دیں گے۔ شاہ صاحبؒ نے اس رسالہ میں رواۃِ حدیث کے ناموں کے صحتِ تلفظ کے لئے کچھ قواعد بھی بیان کئے ہیں، اس سلسلہ میں یاد آیا ایک مرتبہ حضرت الاستاذ مولانا محمد انور شاہ الکشمیریؒ نے درسِ بخاری میں فرمایا تھا کہ حدیث میں جہاں کہیں عبد الرحمٰن بن زبیر ہے وہاں زُبیر بروزنِ عُزَیْر ہے۔ البتہ صرف حدیثِ ام رفاعہ میں جن عبد الرحمٰن کا ذکر ہے وہ ابن زَبِیْر بروزنِ صغیر ہیں۔ شاہ عبد العزیز صاحب نے ابن زبیر کا ذکر ہی نہیں کیا، علاوہ ازیں اس سلسلہ میں جو کچھ لکھا ہے، بہت تشنہ ناکافی اور محض برائے تمثیل ہے۔ ورنہ خود یہ فن علمِ حدیث کی ایک مستقل شاخ ہے اور اس پر ضخیم مجلدات موجود ہیں۔

العجالۃ النافعۃ : از مولانا عبد الاحد القاسمی المونگیری۔ تقطیع متوسط ضخامت ۱۱۲ صفحات کتابت و طباعت بہتر۔ قیمت 2/8 پتہ :- قرآن منزل۔ بابو بازار۔ ڈھاکہ (مشرقی پاکستان)

یہ رسالہ حضرت شاہ عبد العزیز کے مذکورۂ بالا رسالہ عجالۂ نافعہ کا عربی (اصل متن میں) اور اردو (حاشیہ میں) ترجمہ ہے۔ دونوں ترجمے صاف سلیس اور عام فہم ہیں، آخر میں فاضل مترجم نے حسب ذیل مختصر رسالے اس میں اور شامل کردیئے ہیں جن سے علمِ حدیث کے اساتذہ اور طلباء کے لئے اس کی افادیت مستزاد ہوگئی ہے۔

(۱) رسالۃ ما یجب حفظہ للناظر۔ } از حضرت شاہ عبد العزیز الدہلوی۔
(۲) " بیان ماخذ المذاہب الاربعۃ }

(۳) نخبۃ الفکر فی مصطلح اہل الاثر : حافظ ابن حجر عسقلانی۔

(۴) لمعات علم الحدیث :- فنِ حدیث سے متعلق کچھ مزید معلومات جنھیں مترجم نے اِدھر اُدھر سے لے کر یکجا کردیا ہے۔

(۵) قصیدۂ بیقونیہ جس میں مصطلحاتِ حدیث کا منظوم بیان ہے: عمر بن محمد بن فتوح البیقونی المتوفی سنہ ۱۰۸۰ھ

(۶) سلسلۃ الزبرجد فی اسانید الشیخ حسین احمد (المدنی)

غرض کہ یہ رسالہ یا بالفاظِ صحیح تر مختلف رسائل کا مجموعہ بھی حدیث کا ذوق رکھنے والے حضرات کے لئے

© rasailojaraid.com